روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
# الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
ہفتہ 17/اگست 2013ء 9 شوال 1434 ہجری 17 ظہور 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 186

## یتیم کا مال

اور سوائے ایسے طریق کے جو بہت اچھا ہو یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ یہاں تک کہ وہ اپنی بلوغت کی عمر کو پہنچ جائے اور ماپ اور تول انصاف کے ساتھ پورے کیا کرو۔ ہم کسی جان پر اس کی وسعت سے بڑھ کر ذمہ داری نہیں ڈالتے اور جب بھی تم کوئی بات کرو تو عدل سے کام لو خواہ کوئی قریبی ہی (کیوں نہ) ہو اور اللہ کے (ساتھ کئے گئے) عہد کو پورا کرو۔ یہ وہ امر ہے جس کی وہ تمہیں سخت تاکید کرتا ہے تا کہ تم نصیحت پکڑو۔ (الانعام:153)

# اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

ایک دفعہ ایک یتیم بچے کا حضرت ابولبابہؓ سے ایک کھجور کے درخت پر تنازعہ ہو گیا۔ رسول اللہؐ نے ابولبابہؓ کے حق میں فیصلہ فرمایا۔ یتیم بچہ رونے لگا تو رسول اللہؐ نے ابولبابہؓ کو تحریک فرمائی کہ بے شک درخت آپ کا ہے۔ مگر یہ آپ اس یتیم بچے کو دے دیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کے عوض جنت میں درخت عطا فرمائے گا۔ ابولبابہؓ نے یہ پیشکش قبول نہ کی۔ حضرت ثابتؓ بن دحداح کو پتہ چلا تو انہوں نے ابولبابہؓ سے پوچھا کہ کیا تم میرے باغ کے عوض مجھے یہ درخت دے سکتے ہو۔ ابولبابہ مان گئے تو حضرت ثابت بن ابودحداحؓ نے رسول اللہؐ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہؐ! کھجور کا وہ درخت جو آپ نے یتیم بچے کے لئے لینا چاہا تھا اگر میں وہ لے کر پیش کر دوں تو کیا مجھے بھی اس کے عوض جنت میں درخت ملے گا۔ آپؐ نے فرمایا ہاں۔ پھر انہوں نے ایسا ہی کیا۔ حضرت ابودحداحؓ جب شہید ہوئے تو رسول اللہؐ نے فرمایا ابودحداح کے لئے جنت میں کتنے ہی پھل دار درخت جھکے ہوں گے۔ (استیعاب صفحہ 792 دارالمعرفہ بیروت)

آنحضرت ﷺ بیوگان اور یتامیٰ سے حسن سلوک کا خاص خیال رکھتے تھے۔ ایک غزوہ سے واپسی پر جب آپؐ کے لشکر کے پاس پانی ختم ہو گیا تو صحابہ اس کی تلاش میں نکلے۔ ایک عورت اونٹ پر پانی لاتی ہوئی ملی۔ معلوم ہوا کہ بیوہ عورت ہے جس کے یتیم بچے ہیں۔ رسول کریمؐ نے دعا کر کے اس کے پانی کے اونٹ پر سے ایک مشکیزہ لے کر اس پر برکت کے لئے دعا کی پھر اس کے پانی سے تمام لشکر نے پانی لیا مگر پھر بھی وہ کم نہ ہوا۔ رسول اللہؐ نے اس بیوہ عورت سے حسن سلوک کی خاطر صحابہ کے پاس موجود زادراہ جمع کروالی اور اس بیوہ عورت کو کھجوریں اور روٹیاں عطا کرتے ہوئے فرمایا ہم نے تمہارا پانی ذرا بھی کم نہیں کیا اور یہ زادراہ تمہارے یتیم بچوں کے لئے تحفہ ہے۔ اس عورت نے اپنے قبیلہ میں جا کر کہا کہ میں ایک بڑے جادوگر کے پاس سے ہو کر آئی ہوں یا پھر وہ نبی ہے۔ یوں اس عورت کی بدولت اللہ تعالیٰ نے اس قبیلہ کو ہدایت کی توفیق عطا فرمائی اور وہ مسلمان ہو گئے۔

(بخاری کتاب المناقب باب علامات النبوۃ فی السلام)

اپنے آقا کے یتامیٰ سے حسن سلوک کے پاکیزہ نمونے دیکھ کر بھی مخلص صحابہ اور صحابیات یتیم بچوں کی پرورش کی سعادت پاتے اور اپنی اولاد کی طرح محبت و پیار سے ان کی تعلیم وتربیت کرتے تھے۔

مدینہ میں حضرت ابوطلحہؓ انصاری اور حضرت امّ سلیمؓ کے گھرانہ میں بھی ایک یتیم لڑکے اور ایک یتیم بچی کی پرورش کا ذکر ملتا ہے۔ آنحضرت ﷺ کا حضرت امّ سلیمؓ کے گھر آنا جانا تھا۔ ایک دفعہ ان کے گھر نفل نماز باجماعت پڑھائی۔ اس یتیم بچے کے بھی ساتھ باجماعت نماز پڑھنے کا ذکر ہے۔ ایک دوسرے موقع پر رسول کریم ﷺ نے حضرت امّ سلیمؓ کے گھر کی یتیم بچی کو دیکھا تو محسوس کیا کہ عمدہ پرورش کے نتیجہ میں جلد جلد پروان چڑھ رہی اور تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ آپؐ نے اسے دیکھ کر پیار سے فرمایا اے لڑکی! تم اتنی بڑی ہو گئی ہو۔ تم تو چھوٹی ہی رہو۔ یتیم بچی نے سوچا کہ رسول کریم ﷺ کے منہ سے بات نکلی ہے۔ اب پتہ نہیں آئندہ میں بڑی بھی ہو سکتی ہوں کہ نہیں۔ وہ روتی ہوئی حضرت امّ سلیمؓ کے پاس گئی اور کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے میرے بڑے نہ ہونے کی دعا کر دی ہے۔ اب میں کبھی بھی بڑی نہیں ہو سکوں گی۔ حضرت ام سلیمؓ کو بھی اپنی یتیم بچی بہت پیاری تھی۔ فوراً اپنی اوڑھنی لی اور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا۔ اے اللہ کے نبی! کیا آپ نے میری یتیم بچی کے بارہ میں واقعی یہ دعا کی ہے کہ وہ کبھی بڑی نہ ہو اور ہمیشہ چھوٹی ہی رہے۔ رسول کریم ﷺ اس پر مسکرائے اور فرمایا اے امّ سُلیم! کیا تمہیں پتہ نہیں کہ میں نے اپنے ربّ سے ایک دعا کی ہوئی ہے کہ ایک انسان ہونے کے ناطہ سے میں خوش بھی ہوتا ہوں اور ناراض بھی۔ اس لئے اے اللہ! اگر میں اپنی امت کے کسی فرد کے بارہ میں ایسا کلمہ کہہ دوں جو اس کے حسب حال نہ ہو تو اسے اس شخص کے لئے پاکیزگی برکت اور قربت کا ذریعہ بنا دے جس سے وہ قیامت کے دن قرب حاصل کرے۔

(ترمذی کتاب الصلوٰۃ و کتاب البر والصلۃ باب من لعنہ النبیؐ)

## بیوت الحمد منصوبہ اور خدمت خلق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1982ء میں بیت بشارت سپین کے افتتاح کے موقع پر بطور شکرانہ بیوت الحمد سکیم کا اعلان فرمایا۔ جس میں ابتدائی طور پر 100 گھر تعمیر کر کے خدا کے حضور پیش کرنے تھے۔ اسی بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ اس میں خدا نے برکت دی اور اس وقت تک ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 112 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں اور مزید 18 کوارٹرز آج کل زیر تعمیر ہیں۔ اسی طرح 700 سے زائد خاندانوں کی ان کے اپنے مکانوں کی تعمیر و توسیع کیلئے کروڑوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات کم وبیش 20 لاکھ روپے ہوتے ہیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

## درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم امتیاز احمد راجیکی صاحب

# فلاڈلفیا امریکہ میں قرآن کانفرنس

قرآن کریم کی عظمت و اہمیت احباب جماعت کے دلوں میں اجاگر کرنے کیلئے شعبہ تعلیم القرآن و وقف عارضی ڈیپارٹمنٹ وقتاً فوقتاً ملک کے طول وارض میں سیمینارز اور کانفرنسز منعقد کرتا رہتا ہے۔اس سلسلے کی ایک تازہ کڑی، تین روزہ ایسٹ کوسٹ قرآن کانفرنس کا انعقاد تھا، جس کا اہتمام 5 تا 7/اپریل کو جماعت کی مرکزی بیت الرحمٰن ،میری لینڈ میں کیا گیا۔ مختصر رپورٹ درجِ ذیل ہے:۔

ایسٹ کوسٹ کی تقریباً سبھی جماعتوں کے علاوہ، لاس اینجلز، سیٹل، ملواکی، ڈیٹرائٹ، ذآئن، ٹلسہ اور ٹیکساس کی مختلف جماعتوں سے جن میں 660 خواتین اور 608 مرد حضرات شامل تھے۔

## کانفرنس کا پہلا روز

پروگرام کا باقاعدہ آغاز مورخہ 5/اپریل کی سہ پہر کو ہوا۔ بیت الرحمٰن کے زیریں ہال میں غربی جانب تیار کئے گئے سادہ مگر پُر وقار سٹیج کے عقب میں کانفرنس کا قد آدم رنگین لوگو آویزاں تھا، جس کے بائیں طرف بالائی کونے پر قرآنی نسخے کے ساتھ **خیر کم من تعلم القرآن و علمه** کی حدیث فنِ خطاطی کا ایک دلکش منظر پیش کر رہی تھی۔ قبلہ رخ کو چھوڑ کر بیت کی اندرونی دیواروں کو قرآن کریم کی عظمت واہمیت اجاگر کرنے والے ایک درجن کے لگ بھگ آیات مبارکہ، احادیث نبویہؐ اور حضرت اقدس مسیح موعود کے ارشادات عالیہ پر مشتمل بینروں سے سجایا گیا۔

محترم مولانا نسیم مہدی صاحب مشنری انچارج و نائب امیر جماعت احمدیہ امریکہ کی زیرِ صدارت ہونے والے اجلاس میں تلاوت و نظم کے بعد محترم ڈاکٹر میاں ظہیرالدین منصور احمد صاحب نیشنل سیکرٹری تعلیم القرآن و وقفِ عارضی نے کانفرنس کے اغراض و مقاصد اور اہمیت اور پروگرام کی تفصیلات سے آگاہ کیا اس کے بعد صدرِ جلسہ محترم نائب امیر صاحب نے افتتاحی تقریر کی۔

آپ کے بعد مربی سلسلہ مکرم رضوان خان صاحب کی تقریر عائلی زندگی میں سکون و یکجہتی، قرآنی تعلیمات کی روشنی کے موضوع پر تھی۔

## کانفرنس کا دوسرا روز

کانفرنس کے دوسرے روز کے پہلے اجلاس کی صدارت مکرم ڈاکٹر نسیم رحمت اللہ صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ امریکہ نے کی، جس میں مکرم احمد مبارک صاحب نے حضرت اقدس مسیح موعود کے پاکیزہ اقتباسات بابت قرآن مجید بڑے موثر انداز میں بیان کئے اور ان اقتباسات کا انگریزی ترجمہ مکرم برادر جلال عبداللطیف صاحب نے کیا۔ پھر مکرم قاسم رشید صاحب اور مکرم حارث راجہ صاحب نے تقاریر کیں۔

اس کے بعد مکرم حافظ ڈاکٹر سمیع اللہ صاحب نے تجوید و ترتیل اور صحیح تلفّظ کی ادائیگی اور تلاوت کے دوران ہونے والی عمومی غلطیوں کو سلائیڈز اور چارٹس کی مدد سے مکرم یحییٰ لقمان صاحب مربی سلسلہ نے انصاف کے متعلق قرآنی تعلیم بیان کی اس کے بعد مکرم ڈاکٹر ضیاشاہ صاحب نے حیاتیاتی ارتقاء اور قرآنی نظریات کو اپنا موضوعِ سخن بنایا۔

ہفتہ کے روز لنچ اور ظہر و عصر کی نمازوں کے بعد دوسرا سیشن ہماری جماعت کے ایک پرانے افریقن امریکن احمدی بزرگ مکرم برادر نورالدین لطیف صاحب کی صدارت میں شروع ہوا، جس کی پہلی پیشکش مکرم حمزہ الیاس اور مکرم مرزا غلام ربّانی صاحبان کے موضوع میں قرآن سے کیوں محبت کرتا ہوں؟ سے متعلق تھی۔ ازاں بعد محترم مولانا نسیم مہدی صاحب نے حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی حیات طیبہ کے موضوع پر تقریر کی۔

آپ کے بعد ڈاکٹر کرنل فضل احمد نے ’’مسائل دنیا کا حل قرآن‘‘ کے موضوع پر تقریر کی۔

تقریروں کے اس سلسلے کے بعد دو دلچسپ پروگرام پیش کئے گئے۔ اولاً پاور پوائنٹ سلائیڈز کے ذریعے الفرقان ویب سائٹ کی تفصیلات منظرِ عام پر آئیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس ذریعہ ابلاغ سے قرآنی تعلیمات کے فروغ کیلئے بیسیوں پروگرام نشر ہو رہے ہیں، جن میں بالکل ابتدائی قاعدہ یسرنا القرآن سے لے کر تجوید و ترتیل کے قواعد پر مبنی اسباق کے علاوہ ترجمہ و تفسیر کی درس و تدریس کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ الفرقان کی ڈائریکٹر محترمہ نعیمہ احمد صاحبہ کی سالہا سال کی ان تھک کاوشوں نے فی الحقیقت آن لائن الفرقان اکیڈیمی کو ایک مکمل درسگاہ کی شکل دے دی ہے۔

اس کے بعد اگلا پروگرام جیپرڈی (Jeopardy) بھی بہت دلچسپ تھا۔ یہ کانفرنس تینوں روز لائیو سٹریمنگ کے ذریعے MTA سے براہِ راست نشر ہوئی اس میں خواتین اور مرد حضرات کی جماعتی نظم و ضبط اور پردہ کی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے دو دو ٹیموں نے مقابلہ میں حصہ لیا۔ قرآن کریم کے مختلف موضوعات پر کمپیوٹرائزڈ سوالات تیار کئے گئے تھے، جنہیں حارث راجہ صاحب نے پیش کیا خواتین کی ٹیموں نے اول اور سوم پوزیشن حاصل کی اور مرد حضرات دوسرے اور چوتھے نمبر پر رہے۔

ہفتہ کے روز آخری اجلاس میں محترم ڈاکٹر احسان اللہ ظفر صاحب امیر جماعت احمدیہ امریکہ نے نصائح کیں۔ اس روز لجنہ اور ناصرات کا ایک خصوصی علیحدہ اجلاس بھی ہوا، جس میں خواتین کی دلچسپی کے موضوعات اور ورکشاپس پیش ہوئیں۔

## کانفرنس کا تیسرا روز

کانفرنس کے تیسرے روز کے اجلاسات محترم مولانا نسیم مہدی صاحب کی صدارت میں ہوئے، جن میں مہمانِ خصوصی مکرم انور محمود خان صاحب نیشنل سیکرٹری تحریکِ جدید تھے، جنہوں نے نظامِ تحریکِ جدید کے ذریعے ہونے والی قرآن کریم کی خدمات اور دنیا بھر میں اس کے پھیلانے اور تراجم و تفاسیر کی مختلف زبانوں میں اشاعت کے بارے میں بتایا۔ پھر مکرم عرفان الہ دین صاحب نے استحصالی طبقات کی سربلندی و سرخروئی کیلئے قرآن ہی ایک عظیم وسیلہ ہے کے موضوع پر خطاب کیا، مکرم برادر نصیراللہ صاحب نے حضرت اقدس مسیحِ موعود کے قرآن سے عشق و محبت کے واقعات سنائے اور مکرم ڈاکٹر خلیل ملک صاحب نے قرآن کریم ابوالانبیاء حضرت ابراہیم علیہ السلام کی زندگی کو توحیدِ خالص کے قیام کے لئے پیش کرتا ہے کے موضوع پر تقریر کی۔

اس کانفرنس کا اختتام مکرم ڈاکٹر میاں ظہیرالدین منصور احمد صاحب کی مختصر رپورٹ اور محترم مولانا نسیم مہدی صاحب کے خطاب اور دعا کے بعد نمازِ ظہر و عصر کی ادائیگی کے ساتھ ہوا۔ اور اس طرح سینکڑوں عشاقانِ قرآن اپنے دلوں کو قرآن کی محبت اور اس پر عمل کی لگن لئے نئی امنگوں اور ولولوں کے ساتھ

---

مرسلہ: نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ

# خطبات امام وقت سوالات کی شکل میں

## خطبہ جمعہ

### مورخہ 26 جولائی 2013ء

س: حضور انور نے یہ خطبہ جمعہ کہاں ارشاد فرمایا؟

س: حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں کونسی آیات تلاوت فرمائیں؟

س: ان آیات میں کیا مضمون بیان کیا گیا ہے؟

س: حضرت مسیح موعود نے قرآن کریم کے نزول کا کیا مقصد بیان فرمایا ہے؟

س: قرآن کریم کی علمی اور عملی تکمیل کے حوالہ سے حضور انور نے کیا ارشاد فرمایا؟

س: قرآنی تعلیم اپنے اوپر لاگو کرنے سے انسان میں کیا تبدیلی پیدا ہوتی ہے؟

س: رمضان کا مہینہ یا قرآن شریف کا نزول ہمیں کس صورت میں فائدہ دے سکتا ہے؟

س: خدا تعالیٰ نے بنی نوع انسان کو سب سے پہلے کس بات کی طرف توجہ دلائی اور کیا حکم دیا؟

س: حضرت مسیح موعود نے شرک کی کتنی اقسام بیان فرمائی ہیں؟

س: حضرت مسیح موعود نے عبادت کی حقیقت کے متعلق کیا فرمایا؟

س: حد سے زیادہ پیار اور محبت کے متعلق حضرت مسیح موعود نے کیا فرمایا؟

س: انسان کی پیدائش کی علت غائی کیا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے اس کے متعلق کیا فرمایا ہے؟

س: حضور انور نے والدین سے احسان کا سلوک کرنے کے متعلق کیا فرمایا؟

س: حضور انور نے والدین کے لئے کس قرآنی دعا کو پڑھنے کی تاکید فرمائی، اور اس کی کیا تشریح بیان فرمائی؟

س: حضور انور نے والدین کی ربوبیت اور ان کے بلند مرتبہ کے متعلق حضرت مسیح موعود کا کونسا اقتباس بیان فرمایا؟

س: حضور انور نے سورۃ بنی اسرائیل: 24 کے حوالے سے حضرت مسیح موعود کا کونسا اقتباس بیان فرمایا ہے؟

س: آنحضرت ﷺ نے کس شخص کو بدقسمت اور قابل مذمت ٹھہرایا ہے؟

س: حضور انور نے ’’رزق کی تنگی کی وجہ سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو‘‘(سورۃ انعام :152) کے کیا معنی بیان فرمائے ہیں؟

س: والدین کی اگر کوئی بات اچھی نہ لگے تو اولاد کے لئے کیا حکم ہے؟

س: حضور انور نے اولاد کے بگڑنے کی کیا وجوہات بیان فرمائیں؟

س: غربت کے خوف سے فیملی پلاننگ کرنے کے متعلق کیا رہنمائی فرمائی؟

س: بچوں کی تعلیم و تربیت کی ذمہ داری کے متعلق حضور انور نے کیا ارشاد فرمایا؟

س: خطبہ کے آخر پر حضور انور نے کس قابل فکر بات کی طرف توجہ دلائی؟

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

# روحانی خزائن جلد نمبر 19 میں مذکور آیات

# احادیث اور عربی عبارات کا اردو ترجمہ

## کشتی نوح:

(ازصفحہ 1 تا 86)

اور کوئی بستی نہیں مگر اسے ہم قیامت کے دن سے پہلے ہلاک کرنے والے یا اسے بہت سخت عذاب دینے والے ہیں۔ (الاسراء:59،ص9)

ہمیں سیدھے راستے پہ چلا۔ان لوگوں کے راستے پر جن پر تو نے انعام کیا۔

(الفاتحۃ:6۔7ص14)

پس جب تو نے مجھے وفات دی، فقط ایک تو ہی ان پر نگران رہا۔

(المائدۃ:118ص16)

تم مجھے پکارو میں تمہیں جواب دوں گا۔

(غافر:61)

اور ہم ضرور تمہیں کچھ خوف اور کچھ بھوک سے آزمائیں گے۔ (البقرۃ156اص12)

جن پر غضب نازل ہوا ہو۔ص24

اور پاکیزہ عورتیں پاکیزہ مردوں کیلئے ہیں۔

(النور:27ص29)

قریبی رشتہ داروں (یا قرب رکھنے والوں کو) عطا کرنا جبکہ انسان کامل نے اسے اٹھالیا۔

(الأحزاب:73،ص40)

جزاسزا کے دن کا مالک ہے۔

(الفاتحۃ:4،ص42)

وہ تمہارے لئے ایک امتیازی نشان بنا دے گا۔ (الأنفال:30،ص42)

آسمان کے بیٹے۔زمین کے بیٹے۔ص45

اے عیسیٰ! یقیناً میں تجھے وفات دینے والا ہوں اور اپنی طرف تیرا رفع کرنے والا ہوں۔ اور ان لوگوں کو جنہوں نے تیری پیروی کی ہے ان لوگوں پر جنہوں نے انکار کیا ہے قیامت کے دن تک بالادست کرنے والا ہوں۔

(آل عمران:56)

پھر دردزہ اسے کھجور کے تنے کی طرف لے گیا۔اس نے کہا کہ اے کاش میں اس سے پہلے مرجاتی اور بھولی بسری ہو چکی ہوتی۔

(مریم:24،ص51)

یقیناً تو نے بہت برا کام کیا ہے۔

(مریم:28)

تیرا باپ تو برا آدمی نہ تھا اور نہ تیری ماں بدکار تھی۔ (مریم:29،ص51)

کیا اللہ اپنے بندے کے لئے کافی نہیں۔

(الزمر:37)

تا کہ ہم اسے لوگوں کے لئے نشان بنائیں اور اپنی طرف سے مجسم رحمت بنا دیں اور یہ ایک طے شدہ امر ہے۔ یہ وہ حق بات ہے جس میں تم شک کر رہے ہو۔ (مریم:22ص51)

یقیناً میں جو تیری اہانت کرنے کا ارادہ کرے اس کی اہانت کرنے والا ہوں۔ص60 (الہام)

: پس اے صاحب بصیرت لوگو! عبرت حاصل کرو۔ (الحشر:3،ص60)

ہر گروہ (والے) جو ان کے پاس تھا، اس پر اترا رہے تھے۔ (الروم:33،ص64)

اور ان دونوں (حضرت عیسیٰؑ اور ان کی والدہ محترمہ) کو ہم نے ایک مرتفع مقام کی طرف پناہ دی جو پرامن اور چشموں والا تھا۔

(المؤمنون:51،ص75)

کہہ دے اے کافرو! میں اس کی عبادت نہیں کروں گا جس کی تم عبادت کرتے ہو۔

(الکافرون:2-3،ص76)

میں خدا کی (قسم کے ساتھ) گواہی دیتا ہوں کہ یہ تحریر سلمان بن یوسف نے لکھی ہے اور وہ بنی اسرائیل کے اکابرین میں سے ایک مرد ہے۔ص78

تو کہہ دے کہ وہ اللہ ایک ہی ہے۔ اور اللہ بے احتیاج ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا۔ (الاخلاص:2 تا 4،ص74)

قریب ہے کہ آسمان اس سے پھٹ پڑیں۔

(مریم:91،ص74)

ترجمہ: اے اللہ کے بندو! میں تمہیں اللہ کے دن یاد کراتا ہوں اور میں تمہیں دلوں کا تقویٰ یاد کراتا ہوں۔ یقیناً جو اپنے رب کے حضور مجرم بن کر آئے گا تو اس کے لئے جہنم ہوگی جس میں وہ نہ مرے گا اور نہ جی سکے گا۔پس تم دنیا کی زیب وآرائش اور جھوٹ کی طرف نہ مائل ہو جاؤ اور خدا سے ڈرو اور صبر اور نماز کے ساتھ مدد طلب کرو۔ یقیناً اللہ اور اس کے فرشتہ نبی کریمؐ پر درود بھیجتے ہیں تو اے مومنو تم بھی اس پر درود اور خوب سلامتی بھیجو۔اے اللہ تو محمد پر اور آل محمد پر درود بھیج اور برکت دے اور سلامتی کر۔ص85

اور جو بھی ہدایت کی پیروی کرے اس پر سلامتی ہو۔ (طہ:48،ص86)

## تحفۃ الندوہ

(ازصفحہ 87 تا 104)

حضرت اقدس نے تحفۃ الندوہ کی اصل کتاب لکھنے سے پہلے اہالیان اہل ندوہ کو عربی میں ایک خط بعنوان ''التبلیغ'' لکھا جو آپ نے اپنے چند رفقاء کے ہاتھ انہیں بھیجا۔ یہ عربی خط موجودہ ایڈیشن میں دو صفحوں 89 تا 90 پر مشتمل ہے۔اس کے کچھ حصہ کا ترجمہ پیش خدمت ہے۔

اے اہالیان دارندوہ! آؤ ہم ایک ایسے کلمہ پر اتفاق کرتے ہیں جو ہمارے اور تمہارے درمیان مشترک ہے کہ ہم صرف قرآن کریم کو حَکم بنائیں گے اور صرف ایسی بات کو قبول کریں گے جو خدائے رحمٰن کے کلام کے موافق ہو۔اے پیچھے ہٹنے والو! یہ دین قائم رہنے والا اور قائم رکھنے والا دین ہے۔اور قرآن ایک ایسی کتاب ہے کہ جس پر ہدایت ختم کر دی گئی ہے۔اور اس میں قائم رہنے اور رکھنے والی تعلیمات، گزشتہ اور آئندہ ہونے والے واقعات کی خبریں موجود ہیں۔اس کے بعد تم کس کتاب پر ایمان لاؤ گے؟ اے ڈرنے والو! جان لو! تمام قسم کی بھلائی اس قرآن میں ہے اور جو باتیں اس کے مخالف ہیں وہ بدترین باتیں ہیں پس تم ان سے محتاط رہو اور جان لو کہ جو بات قرآن کریم کی ہدایت اور قصوں کے خلاف ہے وہ غلط ہے اور ایسی بات کو فاسقوں کے علاوہ کوئی قبول نہیں کرتا۔ یقیناً میں مسیح ہوں اور حق کے ساتھ چلتا ہوں اور قریہ قریہ جاتا ہوں اور خدا کی خاطر نداء لگاتا اور پکارتا ہوں۔اور میں تمہیں خدا کے دن یاد کرواتا ہوں پس کیا تم نصیحت حاصل کرو گے؟ میں اپنے رب کی طرف سے تمہارے پاس ایک روشن نشان لے کر آیا ہوں اور مجھے وہ تعلیم دی گئی ہے جو تمہیں نہیں دی گئی۔اور میں نے وہ دیکھا ہے جو تم نہیں دیکھ رہے۔تم میرے پاس آؤ گے نہ (سوالات) پوچھو گے تو کیا مجھے (بغیر تحقیق کے) جھٹلا دو گے؟ ......اے اہالیان دار ندوہ! یہ خط میری طرف سے تمہارے لئے ایک تحفہ ہے کہ شاید تم اپنی آنکھیں کھول لو یا تم پر خدا کی حجت پوری ہو جائے۔ پس اس کے بعد تم نہ کوئی عذر کرو گے اور نہ کوئی تنازعہ کر سکو گے۔اور میں نے اس خط کو ''تُحفَۃُ النَّدْوَۃِ'' کا نام دیا ہے۔ اور میں تمہارے پاس اپنے پیامبر بھی بھیج رہا ہوں اور دیکھتا ہوں کہ وہ کیسے لوٹتے ہیں؟ اور میں خدا سے دعا کرتا ہوں کہ وہ اس خط کو ان لوگوں کے لئے مبارک بنا دے جو تکبر نہیں کرتے۔اے میرے رب تو گواہ رہنا کہ میں نے وہ پہنچا دیا جس کا تو نے مجھے حکم دیا۔پس تو مجھے ان لوگوں میں لکھ لے جو تیرے پیغامات پہنچاتے ہیں اور رڑتے نہیں ہیں۔آمین ثم آمین

اگر وہ جھوٹا نکلا تو یقیناً اس کا جھوٹ اسی پر پڑے گا۔(غافر:29،ص92)

اور یقیناً وہ نامراد ہو جاتا ہے جو افترا کرتا ہے۔

(طہ:62،ص92)

یقیناً وہ لوگ جو اللہ پر جھوٹ گھڑتے ہیں کامیاب نہیں ہوں گے۔(یونس:70)

پس ان لوگوں نے جنہوں نے ظلم کیا اس بات کو جو ان سے کہی گئی تھی بدل دیا پس ہم نے ظلم کرنے والوں پر آسمان سے ایک عذاب نازل کیا۔ (البقرۃ:60،ص92)

کوئی اسے چھو نہیں سکتا سوائے پاک کئے گے لوگوں کے۔ (الواقعۃ:80،ص95)

جھوٹوں پر اللہ کی لعنت ڈالیں۔

(البقرۃ:90ص99)

## اعجاز احمدی ضمیمہ نزول المسیح

(ازصفحہ 105 تا 205)

اور جب دس ماہ کی گابھن اونٹنیاں بغیر کسی نگرانی کے چھوڑ دی جائیں گی۔

(التکویر:5،ص108)

اور وہ (ابن مریمؑ) تیز رفتار اونٹنیوں کو چھوڑ دے گا پس ان کا کوئی طالب نہیں ہوگا۔ (مستخرج أبی عوانۃ، کتاب الإیمان، بیان ثواب من آمن بمحمدؐ) اس کے علاوہ (لَیَتْرُکَنَّ کے الفاظ شرح السنۃ للبغوی، أمالی ابن بشران، الایمان لابن مندہ اور مسند احمد کے بعض نسخوں میں آئے ہیں۔)

**نوٹ**: حدیث میں اس کو عام طور پر دو صیغوں سے بیان کیا گیا ہے اور حدیث میں اس کا دوسرا مشہور صیغہ: ''وَلَتُتْرَکَنَّ الْقِلَاصُ فَلَا یُسْعَی عَلَیْھَا: کہ ان گابھن اونٹنیوں کو چھوڑ دیا جائیگا اور ان کا کوئی طالب نہیں ہوگا'' کا ہے۔ (صحیح مسلم، کتاب الإیمان، باب نزول عیسی ابن مریم حکما) حضرت مسیح موعود نے چشمہ معرفت 321 جلد 23 میں ''یُتْرَکُ الْقِلَاص'' کا صیغہ مجہول استعمال کیا ہے۔اگرچہ روحانی خزائن میں ''وَلَتُتْرَکَنَّ'' کا صیغہ نہیں لیکن جہاں ''وَلَیَتْرَکَنَّ'' کا صیغہ استعمال ہوا ہے وہاں بعض جگہ اس کا ترجمہ مجہول ہوا ہے گویا آپ نے اس کی مجہول کی روایت کو لیا ہے۔لیکن بعض جگہ اس کا ترجمہ نہیں ہے صرف حدیث بطور حضرت ابن مریم کے زمانے کے نشان کے طور پر درج ہے اور اس پر اعراب بھی نہیں لگے ہوئے اور مجہول کا صیغہ اختیار کرنے میں آپ کی قرآن کریم سے بے پناہ محبت کا اظہار ہوتا ہے کیونکہ قرآن حکیم نے جہاں اونٹنیوں کے بیکار

ہونے کا ذکر کیا ہے وہاں مجہول کا صیغہ استعمال فرمایا ہے۔جیسا کہ سورۃ تکویر کی آیت نمبر 5 سے ظاہر ہے۔بلکہ آپ آیت اور حدیث کے معانی کو باہم جوڑتے ہوئے فرماتے ہیں:''چونکہ صحیح مسلم میں کھول کر بیان کیا گیا ہے کہ اونٹنیوں کے بیکار ہونے کا مسیح موعود کا زمانہ ہے اس لئے قرآن شریف کی آیت''وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ''جو حدیث''يترك القلاص''کے ہم معنے ہے بدیہی طور پر دلالت کرتی ہے کہ یہ واقعہ ریل جاری ہونے کا مسیح موعود کے زمانہ میں ظہور میں آئے گا۔

(چشمہ معرفت،ص82،روحانی خزائن جلد23)

وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تا کہ وہ اسے سب دینوں پر غالب کردے۔ (التوبۃ: 33) (الفتح: 29)

(الصّف:10،ص113)

(نوٹ: یہ آیت قرآن کریم میں تین دفعہ دہرائی گئی ہے)

تو توبہ کر تو بہ کر کہ مصیبت تیرے پیچھے ہے۔

ص116

یقیناً منافق آگ کی انتہائی گہرائی میں ہوں گے (النساء:146،ص119)

اور محمد نہیں ہے مگر ایک رسول یقیناً اس سے پہلے رسول گزر چکے ہیں۔

(آل عمران:145،ص126)

تب تو یہ ایک بہت ناقص تقسیم ٹھہری۔

(النجم:23،ص126)

اور وہ تو یقیناً انقلاب کی گھڑی کی پہچان ہوگا۔

(الزخرف:62،ص129)

میں اور وہ گھڑی (قیامت) ان دوانگلیوں کی طرح ہیں۔(دونوں انگلیوں کو ملا کر اشارہ فرمایا)

ص۱۲۹(صحیح البخاری، کتاب الرقاق، باب قول النبی ﷺ بعثت أنا)

ساعت قریب آگئی اور چاند پھٹ گیا۔

ص129

یقیناً ہم نے عیسیٰ بن مریم کو قتل کر دیا۔

(النساء:158،ص131)

یقیناً ظن حق سے کچھ بھی بے نیاز نہیں کرسکتا۔

(یونس:37،ص138)

عربی قصیدہ (القصیدۃ الاعجازیۃ): ص150 تا201 کل 52 صفحات پر مشتمل ہے۔اس قصیدہ کا اردو ترجمہ بھی حضرت اقدس نے ساتھ درج کیا ہے۔

## ریویو بر مباحثہ بٹالوی و چکڑالوی

(ازصفحہ 206 تا612)

تو کہہ دے اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تم سے محبت کرے گا۔

(آل عمران:32،ص208)

اور اب قیامت کے دن تک کوئی مستقل نبی نہیں آسکتا اور جو کہے کہ:''میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں سے نہیں ہوں''،لیکن شرعی نبی یا غیر شرعی نبی ہونے کا دعوی کرے اور امت میں سے نہ ہو تو ایسے شخص کی مثال اس شخص کی طرح ہے جسے پانی کا ایک بڑے سیلابی ریلہ بہالے گیا ہو اور پھر اسے پیچھے ڈال دیا ہو لیکن اس وقت تک (اسے) نہ چھوڑا ہو جب تک وہ مر نہ گیا ہو۔ص213

یقیناً تیرا دشمن ہی ہے جو ابتر رہے گا۔

(الکوثر:4،ص214)

## مواہب الرحمٰن

(ازصفحہ 217 تا360)

(یہ عربی کتاب ہے جس کے ساتھ فارسی ترجمہ دیا گیا ہے)

## نسیم دعوت

(ازصفحہ 361 تا464)

کوئی عربی آیت ،حدیث یا عبارت بغیر ترجمہ نہیں۔

## سناتن دھرم

(ازصفحہ 465 تا آخر480)

کوئی عربی آیت ؛ حدیث یا عبارت بغیر ترجمہ نہیں

**نوٹ**: یاد رہے کہ نسیم دعوت اور سناتن دھرم کی کتابیں آپ نے بالخصوص ہندوؤں کے لئے تصنیف فرمائی ہیں۔اور چونکہ کہا جاتا ہے کہ لوگوں کو ان کی عقلوں کے مطابق مخاطب کرو۔اس لئے آپ نے ان دو کتابوں میں جو آیت پیش کی اس کا باقاعدہ ترجمہ کیا اور ضرورت پڑنے پر اس کی تشریح بھی فرمائی کیونکہ ہندو قوم قرآن کریم اور عربی سے نابلد ہیں۔اس لئے آپ نے جیسا کہ آپ کا عام طریق ہے مخاطب کے علم اور سمجھ کے مطابق بات پیش فرماتے ہیں ان دو کتابوں میں کوئی عربی عبارت ترجمہ کے بغیر نہیں چھوڑی۔

اس کے برعکس آپ نے اپنی کتابوں: تحفۃ الندوہ، اعجاز احمدی اور ریویو بر مباحثہ چکڑالوی و بٹالوی میں آیات اور احادیث بلکہ عربی عبارت تک بطور استدلال پیش کی ہیں۔اور بسا اوقات ان کا ترجمہ نہیں کیا کیونکہ یہ کتابیں جیسا کہ ان کے ناموں سے ظاہر ہے ان علماء کے لئے تھیں جن کو قرآن وحدیث اور عربی سے تعلق تھا اور وہ یہ عربی عبارات سمجھ سکتے تھے۔

---

مکرم نذیر احمد سانول صاحب

# شہد قدرت الٰہی کا عظیم شاہکار

## شہد وحی الٰہی سے تیار ہوتا ہے اور شفاءٌ للناس ہے

اللہ جل شانہ قرآن پاک میں فرماتا ہے۔

اور تیرے رب نے شہد کی مکھی کی طرف وحی کی کہ تو پہاڑوں میں اور درختوں میں اور بیلوں میں جو وہ اونچے سہاروں پر چڑھاتے ہیں ان میں اپنے گھر بنا۔پھر ہر قسم کے پھلوں میں سے (تھوڑا تھوڑا لے کر) کھا اور اپنے رب کے (بتائے ہوئے) طریقوں پر جو (تیرے لئے) آسان (کئے گئے) ہیں چل ان (مکھیوں) کے پیٹوں سے (تمہارے) پینے کی ایک چیز نکلتی ہے جو مختلف رنگوں کی ہوتی ہے (اور) اس میں لوگوں کے لئے شفاء (کی خاصیت رکھی گئی) ہے جو لوگ سوچ (اور فکر) سے کام لیتے ہیں ان کے لئے اس میں یقیناً کئی نشان (پائے جاتے) ہیں۔

(سورۃ النحل آیات 69-70)

## نرالی مکھی

آپ شہد کی مکھی کی تخلیق پر غور کریں۔اس کائنات میں سینکڑوں بلکہ ہزاروں قسم کی مکھیاں ہیں جن میں سے ایک شہد کی مکھی بھی ہے۔اس کی فطرت میں باری تعالیٰ نے بذریعہ وحی شہد پیدا کرنے کی صفت ودیعت کر رکھی ہے۔ وہ دیگر مکھیوں سے قطعی مختلف مکھی ہے جو پھولوں سے ذرہ ذرہ رس چوس کر خوشبودار شہد بناتی ہے۔جس کے بارے میں ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ اس میں انسانوں کے لئے شفاء ہے۔ذرا مکھی کی کارکردگی پر غور کریں تو باری تعالیٰ کی قدرتوں کے نظارے صاف دکھائی دیں گے۔

## ملکہ مکھی ڈنگ مارنے سے نہیں مرتی

زیادہ تر شہد کی مکھیاں ڈنک مارنے سے مرجاتی ہیں۔اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کا ڈنک''ہک نما'' ہوتا ہے اس لئے یہ ہمارے گوشت میں گڑ جاتا ہے ڈنک کے ساتھ ہی شہد کی مکھی کے نرم حصے بھی باہر کھنچ آتے ہیں ان حصوں کا نقصان جلد ہی شہد کی مکھی کے لئے ہلاکت خیز ثابت ہوتا ہے۔

ملکہ مکھی البتہ ڈنک مارنے سے نہیں مرتی۔ وجہ یہ ہے کہ اس کا ڈنک خمیدہ اور ملائم ہوتا ہے تاہم اس سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ یہ اپنا ڈنک صرف دوسری ملکہ مکھیوں پر استعمال کرتی ہے۔

(جنگ مڈویک لاہور۔31 مارچ2010ء)

## شہد کیسے بناتی ہے

شہد کے چھتے میں ہر کام ایک انتظام کے تحت ہوتا ہے اور ہر کارکن انتظام اور اطاعت کا پابند ہوتا ہے شہد بھی اسی طریق پر تیار کیا جاتا ہے۔

شہد کی مکھیاں پھولوں سے ایک میٹھا مائع اکٹھا کرتی ہیں جسے''نیکٹر'' کہا جاتا ہے۔یہ اس نیکٹر کو اپنے''شکم شہد'' میں ذخیرہ کر لیتی ہیں۔شکم شہد وہ شکم نہیں ہوتا جس کا استعمال مکھیاں غذا ہضم کرنے کے لئے کرتی ہیں۔ یہ ایک خاص شکم ہوتا ہے۔جہاں نیکٹر ان کیمیائی مادوں کی ساتھ ملا دیا جاتا ہے جن کا افراز شہد کی مکھی کے غدودوں سے ہوتا ہے۔

جب شہد کی مکھی چھتے کی طرف جاتی ہے تو یہ شکم شہد سے سارا نیکٹر باہر اگل دیتی ہے۔ یہ نیکٹر شہد کے چھتے میں رکھ دیا جاتا ہے۔یہاں پر نیکٹر کا پانی تیزی سے غائب ہو جاتا ہے اور شہد کی مکھی کے اندر افروز شدہ مادے نیکٹر کو شہد میں بدل دیتے ہیں۔

## شفاء کی خاصیت

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

احادیث میں آتا ہے رسول کریم ﷺ کے پاس ایک شخص آیا اور اس نے کہا۔یارسول اللہ! میرے بھائی کو دست آرہے ہیں۔چونکہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ شہد میں شفاء ہے (نحل،ع9) اس لئے آپ ﷺ نے فرمایا کہ اپنے بھائی کو شہد پلاؤ۔حالانکہ طبی طور پر شہد دست لاتا ہے انہیں بند نہیں کرتا وہ گیا اور اس نے جا کر شہد پلا دیا مگر اس کے بھائی کے دست اور بھی بڑھ گئے۔ وہ پھر رسول کریم ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا۔یارسول اللہ میرے بھائی کے دست تو اور زیادہ ہوگئے ہیں۔

آپ ؐ نے فرمایا جاؤ اور شہد پلاؤ۔وہ گیا اور پھر اس نے شہد پلا دیا۔جس پر اس کے اسہال اور بھی بڑھ گئے۔وہ پھر رسول کریم ﷺ کے پاس آیا۔اور اس نے کہا یارسول اللہ ﷺ اس کو تو اور

زیادہ دست آنے لگ گئے ہیں۔آپؑ نے فرمایا کہ تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے اور خدا سچا ہے جاؤ اس کو اور شہد پلاؤ چنانچہ اس نے پھر شہد پلایا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اس کے اندر سے ایک بڑا سائدہ نکلا اور اس کے اسہال جاتے رہے۔

(تفسیر کبیر جلد ہفتم۔صفحہ 700)

## شہد خدا تعالیٰ کی وحی سے تیار ہوتا ہے

شہد امر ربی سے تیار کیا جاتا ہے جو شہد چھتے میں محفوظ کیا جاتا ہے اس میں کسی قسم کی ملاوٹ ملونی نہیں ہوتی شہد کی تیاری افادیت اور اثرات کے بارے حضرت مسیح موعود ارشاد فرماتے ہیں۔

مجھے سخت تکلیف تھی ڈاکٹروں نے اس میں شیرینی کو سخت مضر بتلایا ہے۔آج میں اس پر غور کر رہا تھا تو خیال آیا کہ بازار میں جو شکر وغیرہ ہوتی ہے اسے تو اکثر فاسق فاجر لوگ بناتے ہیں اگر اس سے ضرر ہوتا ہے تو تعجب کی بات نہیں۔مگر عسل (شہد) تو خدا تعالیٰ کی وحی سے تیار ہوا ہے۔اس لئے اس کی خاصیت دوسری شیرینیوں کی سی ہرگز نہ ہوگی۔اگر یہ ان کی طرح ہوتا تو پھر سب شیرینی کی نسبت شفاءٌ للناس فرمایا جاتا۔مگر اس میں صرف عسل ہی کو خاص کیا ہے۔پس یہ خصوصیت اس کے نفع پر دلیل ہے اور چونکہ اس کی تیاری بذریعہ وحی کے ہے اس لئے مکھی جو پھولوں سے رس چوستی ہوگی تو ضرور مفید اجزء کو ہی لیتی ہو گی۔اس خیال سے مَیں نے تھوڑے سے شہد میں کیوڑا ملا کر اُسے پیا تو تھوڑی دیر کے بعد مجھے بہت فائدہ حاصل ہوا حتیٰ کہ مَیں نے چلنے پھرنے کے قابل اپنے آپ کو پایا اور پھر گھر کے آدمیوں کو لے کر باغ تک چلا گیا اور وہاں دس رکعت اشراق نماز کی ادا کیں۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 191-192)

## سینکڑوں دواؤں کی ایک نوع کا نام

شہد میں اللہ تعالیٰ نے ہر بیماری کے لئے شفائی اثرات رکھے ہیں اس بارے میں دنیا میں تحقیقات ہو رہی ہیں احمدی ڈاکٹرز اور دیگر احمدی احباب جو تحقیق سے دلچسپی رکھتے ہیں انہیں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع تحقیق کی دعوت دیتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں۔

قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے فیہ شفاءٌ للناس کہ اس میں لوگوں کے لئے ایک شفا رکھی گئی ہے۔ہمیں اس شفا کی ہمیشہ تلاش کرتے رہنا چاہئے کیونکہ ابھی تک شہد سے وابستہ شفا کا پورا علم ہمیں نہیں ہوا۔ہاں اتفاقاً شہد کی کچھ خوبیوں کا علم ہوتا رہتا ہے۔لیکن چونکہ خدا تعالیٰ نے شہد کو ایک عظیم شفا کا حامل قرار دیا ہے اس لئے اس میں لازماً ایک پورا نظام شفا موجود ہے جس تک ابھی ہماری رسائی نہیں ہوئی۔ ہومیو پیتھ احمدیوں کو چاہئے کہ شہد پر بھی تحقیق کرتے رہیں اور اس بات کا بھی خیال رکھیں کہ قرآن شریف نے مختلف الوانہ فرمایا ہے کہ اس کے رنگ جدا جدا ہیں جس کا مطلب ہے کہ ہر رنگ والا شہد الگ الگ بیماریوں پر اثر انداز ہوگا، ہر بیماری پر اثر انداز نہیں ہوگا۔اس کے شفا کے دائرہ کا رنگوں سے بھی تعلق ہے اور رنگوں کا پھولوں، موسموں اور علاقوں سے بھی تعلق ہے۔ یعنی شہد ایک دوا نہیں بلکہ سینکڑوں دواؤں کی ایک نوع کا نام ہے۔ ہر ملک میں وہاں کے شہد پر تحقیق ہونی چاہئے کہ وہ پھولوں سے بنتا ہے اور ان پھلوں اور پھولوں کا کیا مزاج ہے اور کیا انہیں طب میں استعمال کیا گیا ہے یا نہیں۔جس طرح چین میں بہت وسیع پیمانے پر ان جڑی بوٹیوں پر تحقیق ہوئی تھی جو کبھی ان کی روایتی طب میں استعمال ہوا کرتی تھیں۔اس تحقیق سے ثابت ہوا تھا کہ ان میں تقریباً نصف پرانی دوائیں جدید ایلو پیتھک دواؤں کے مقابل پر زیادہ بہترین اور سستی بھی ہیں۔دوسرے ان دواؤں میں ایسے ایسے عجیب وغریب اثرات ملے ہیں جو جدید ایلو پیتھک طبیبوں کے خواب وخیال میں بھی نہیں تھے۔ پس ساری دنیا کے احمدیوں کو چاہئے کہ اپنے اپنے علاقہ میں شہد پر تحقیق کریں کہ وہاں کونسی بیماریاں ہیں اور کون سا شہد ان مخصوص بیماریوں کے لئے کہاں تک اور کس طریق پر استعمال کرنے سے مفید ثابت ہوتا ہے۔یہ طبی ہی نہیں بلکہ ہمارا مذہبی فریضہ بھی ہے۔

(ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل جلد اول۔صفحہ 382)

## جدید تحقیق

دنیا میں جتنی تحقیق شہد پر ہوئی ہے اتنی کسی دیگر چیز پر نہیں ہوئی مرحبا صحت والوں نے شہد پر تحقیق شائع کی ہے آیئے پڑھتے ہیں۔

شہد بہت سی بیماریوں کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ پتہ چلا ہے کہ شہد دل اور کینسر کی بیماریوں میں بھی مفید ہے۔اسی بات کو مدنظر رکھتے ہوئے برطانیہ نے آسٹریلیا کی ایک کمپنی کو شہد کا آرڈر دیا ہے۔انہوں نے تحقیق کی ہے کہ شہد بطور جراثیم کش اہم کردار ادا کرتا ہے۔برطانیہ میں اسے زخموں کی ڈریسنگ میں استعمال کیا جائے گا۔

شہد کے فوائد کا جائزہ لینے کے لئے 25 افراد پر تجربہ کیا گیا۔ان افراد کو 29 دن تک چار چمچ فی کس روزانہ دیئے جاتے رہے۔پھر ان کے خون کا ٹیسٹ کیا گیا تو ان افراد کے خون میں پولی فینولک کا اضافہ ہو چکا تھا۔پولی فینولک خون کا ایسا جز ہے جو دل کی بیماریوں، آرتھرائٹس اور کینسر کی کچھ اقسام کے خلاف قوت مدافعت پیدا کرتا ہے۔اس کے بعد تجربہ میں شامل افراد کو دو گروہوں میں تقسیم کر دیا گیا۔اگر گروپ کو جو شہد دیا جاتا تھا۔اس میں پھلوں، سبزیوں اور ان کے بیجوں میں پایا جانے والا پولی فینولک زیادہ مقدار میں تھا۔اس کے بعد جب دونوں گروہوں کے خون کا معائنہ کیا گیا تو جس گروہ کو پولی فینل زیادہ مقدار میں دیا جاتا تھا۔اس کے خون میں پولی فینولک کی مقدار دوسرے گروہ کی نسبت زیادہ تھی۔ایک اور تحقیق میں ثابت ہوا کہ شہد کی مختلف اقسام مختلف بیماریوں میں علیحدہ علیحدہ اثرات کی حامل ہوتی ہیں۔اگر شہد کی ایک قسم ایک بیماری میں زیادہ اثر کرتی ہے تو دوسری قسم کم اثر کرتی ہے۔ تحقیق میں ثابت ہوا کہ گہرے رنگ کا شہد تمام شہد کی نسبت بیماریوں کے خلاف زیادہ موثر ہے۔

جبکہ ہلکے رنگ کا شہد کم اثر رکھتا اور اس میں پانی کی مقدر زیادہ ہوتی ہے۔اس تحقیق میں ثابت ہوا ہے کہ شہد میں اس شے کے وہ تمام اجزا پائے جاتے ہیں جہاں سے شہد کی مکھیاں اس کو چوستی ہیں۔مثال کے طور پر اگر مکھی نے ٹماٹر یا کسی اور پھل کا رس چوسا ہے تو اس کے تمام اجزا اس میں پائے جائیں گے۔گویا شہد ان اشیاء کا نعم البدل ہے،شہد میں پایا جانے والا اینٹی آکسیڈنٹ ہر قسم کے اجزا کی طاقت کو جمع رکھتا ہے۔اگر مکھی نے کہیں سے وٹامن سی یا ڈی حاصل کئے ہیں تو وہ بھی شہد کے اسی جز اینٹی آکسیڈنٹ میں ہوں گے۔اگر چہ شہد دوسری اشیاء کا سو فیصد نعم البدل نہیں ہوسکتا۔مگر اس سے جسم کی مخصوص غذائیت ضرور حاصل ہو جاتی ہے۔عام طور پر شہد میں پانی شوگر، نائٹروجن اور کچھ دھاتوں کے اجزا پائے جاتے ہیں۔یونیورسٹی آف الیونائز آف امریکہ کے سینکڑوں سائنس دانوں نے شب وروز کی محنت کے بعد یہ نتیجہ نکالا ہے کہ شہد کو نہ صرف بیماریوں بلکہ غذائیت کے لئے ضرور استعمال کرنا چاہئے کیونکہ اس سے مختلف بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت بڑھ جاتی ہے اور انسان ان بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔

(ماہنامہ مرحبا صحت لاہور۔مارچ 2009ء صفحہ 42)

## بیری کے پھولوں کا شہد

خالق کائنات نے بنی نوع انسان کے لئے ان گنت تحائف پیدا کئے ہیں شہد کئی اقسام کے پھولوں کا رس ہوتا ہے۔بعض علاقہ جات کے مخصوص پھول ہوتے ہیں ان پھولوں کا رس مرکب کی شکل میں اکٹھا ہوتا ہے بعض علاقہ جات میں ایک ہی رنگ کے پھول ہوتے ہیں ان سے شہد کشید کیا جاتا ہے۔ ہر رنگ، ہر پھول کا جدا جدا اثر ہوتا ہے۔جس بوٹی، درخت، بیل کا پھول اور شہد ہوگا اس شہد میں اسی بوٹی، درخت، بیل کے خواص ہوں گے۔طب والوں نے بیری کے پھولوں کے شہد کے خواص اثرات اور فوائد بیان کئے ہیں۔چنانچہ لکھتے ہیں۔

شہد کے کثیر الفوائد اور صحت وقوت بخشی کے سلسلہ میں جامع الفوائد ہونے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ شہد کی مکھی متعدد اقسام کے پھولوں کا رس اکٹھا کرتی ہے۔ظاہر ہے کہ ہر پودے اور پھول میں اللہ تعالیٰ نے انسان کی کسی نہ کسی بیماری کا علاج اور اصلاح صحت کی خصوصیت رکھی ہے۔

لہٰذا جس درخت یا پودے پر شہد کا چھتہ لگتا ہے اس درخت پودے، پھولوں اور پھلوں کے شفائی اثرات بھی شہد میں غالب ہوتے ہیں۔ ہمارے ملک میں مختلف اقسام مثلاً بیری، پھلاہی، کیکر، نیم، شیشم، مالٹا، سرسوں وغیرہ کے شہد دستیاب ہیں اور ان میں خوشبو، رنگ اور افادیت درختوں، پودوں، پھولوں اور پھلوں کی ہی نسبت سے غالب ہوتی ہے۔مثلاً بیری کے درختوں سے حاصل ہونے والے شہد میں بیری کی تمام خصوصیات غالب ہوتی ہیں۔

بیری کے شہد میں شہد کی دیگر خوبیوں کے علاوہ درج ذیل خصوصیات بدرجہ اتم موجود ہوتی ہیں۔

1۔صفرا اور خون کے جوش کو تسکین دیتا ہے۔

2۔قوت مدافعت کو بڑھاتا ہے۔

3۔ٹائیفائیڈ بخار میں مفید ہے۔

4۔عام جسمانی کمزوری کو رفع کرتا ہے۔

(ماہنامہ قومی صحت۔لاہور، دسمبر 2008ء صفحہ 12)

## شہد کی مکھی کے فوائد

شہد کے فوائد تو کثیر ہیں اس میں ہر مرض کا علاج موجود ہے تاہم شہد کی مکھی کے فوائد بھی بے شمار ہیں جن سے انسان اور جانور یکساں مستفیض ہو رہے ہیں۔ محققین لکھتے ہیں۔

شہد کی مکھی زرعی اجناس، پھلدار پودوں کی افزائش نسل میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔شہد کی مکھی پھولوں سے رس حاصل کرتی ہے تو اپنی ٹانگوں اور جسم کے بالوں کے ساتھ پھولوں کے زرچھتے سے زردانے بھی اکٹھے کرتی ہے تا کہ وہ اسے اپنے چھتے میں خوراک کے لئے ذخیرہ کر سکے مگر مکھی کے جسم پر لگے ہوئے زردانے اس کی نقل وحرکت سے پھولوں کے مادہ حصہ پر گرتے ہیں جس سے پودوں میں کراس پولی نیشن کی وجہ سے افزائش نسل

ہوتی ہے اور پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے۔

(روزنامہ خبریں۔ملتان،8مارچ2009ء صفحہ 7۔مضمون ہماری زراعت)

## امراض بطن

غذا کا تعلق معدہ سے ہے معدہ صحت مند ہو تو انسان صحتمند چاک چوبند ہوتا ہے۔ شہد امراض معدہ کے لئے اکسیر بے نظیر ہے۔جدید سائنس والے لکھتے ہیں۔

معدہ اور آنتوں کے السر کا جدید علاج دو سے پانچ سال تک کیا جاتا ہے۔علاج میں ایسی ادویہ بھی استعمال ہوتی ہیں جن کے اعصابی نظام اور ذہن پر مضعف اثرات ہوتے ہیں۔علاج کی وجہ سے مریض کند ذہن اور سست ہو جاتا ہے۔ بہترین علاج کے باجود اکثر السر آہستہ آہستہ سرطان میں تبدیل ہو کر یا جریان خون کی وجہ سے موت کا باعث بنتے ہیں۔

ان مریضوں کو طب نبوی ﷺ کی روشنی میں صبح اٹھتے ہی دو بڑے چمچے شہد کا شربت ناشتہ میں جو کا دلیا شہد ڈال کر اور عصر کے وقت شہد کا شربت دیا گیا۔اکثریت کے لئے اتنا علاج ہی کافی ہو گیا۔ جہاں تکلیف کمزوری زیادہ تھی وہاں یہی دانہ کا لعاب نکال کر اس میں شہد ملا کر ہر دو گھنٹے کے بعد گھونٹ گھونٹ پلایا گیا۔اللہ کے فضل سے کبھی ناکامی نہ ہوئی۔نہار منہ شہد پینے سے پرانی قبض ٹھیک ہو جاتی ہے۔ کھٹے ڈکار آنے بند ہو جاتے ہیں اور اگر پیٹ میں ہوا بھر جاتی ہو تو وہ نکل جاتی ہے۔

(ماہنامہ قومی صحت۔لاہور، دسمبر 2008ء صفحہ 10)

## کینسر کا علاج

سرطان ایک موذی خوفناک اور جان لیوا مرض ہے اس کی تشخیص سے ہی مریض آدھ مویا ہو جاتا ہے۔لیکن شہد اس مرض کے لئے بھروسہ کی دوا ہے سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ارشاد فرماتے ہیں۔

کینسر کی گلٹیاں جو جلد پر ظاہر ہو جائیں کو نیم ان میں بہت مفید ہے کیونکہ ابتداء ہی میں کینسر پہچانا جاتا ہے۔ ایسے ابھاروں میں اگر زخم بننے لگیں تو خالص شہد کا لیپ کرنے سے بھی نمایاں فائدہ ہوتا ہے۔ یہ بات جدید طبی تحقیق سے بھی ثابت ہو چکی ہے کہ جہاں کوئی اور مرہم کام نہیں کرتی وہاں شہد کا لیپ حیرت انگیز فائدہ پہنچاتا ہے بلکہ بعض قابل ڈاکٹروں کے نزدیک اس سے مکمل شفا بھی ہو جاتی ہے۔

(ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل۔جلد اول، صفحہ 382)

---

مرتبہ: مکرم نذیر احمد خادم صاحب

# شذرات۔اخبارات و رسائل کے اقتباسات

## انقلاب

ضمیر آفاقی صاحب مذکورہ بالا عنوان کے تحت لکھتے ہیں۔

آپ ﷺ کہہ دیجئے کہ وہ اس پر بھی قادر ہے کہ تم پر کوئی عذاب نازل کر دے۔تمہارے اوپر سے یا تمہارے قدموں کے نیچے سے یا تمہیں گروہوں میں تقسیم کر کے ایک گروہ کو دوسرے گروہ کی طاقت کا مزا چکھوا دے۔آپ ﷺ دیکھئے کہ ہم کس طرح بار بار مختلف طریقوں سے دلائل (توحید) ان کے سامنے پیش کر رہے ہیں، شاید کہ یہ لوگ حقیقت کو سمجھ جائیں۔سورۃ انعام کی آیت نمبر 65 کا ترجمہ آج کے حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے یہاں پیش کیا گیا ہے۔

قارئین محترم! اپنے اور اپنے ملک کے حالات پر ذرا غور فرمائیں ''تو کیا مندرجہ بالا آیت کی روشنی میں ہم بحیثیت قوم عذاب الٰہی کا شکار نہیں؟ کیا اب بھی وقت نہیں آیا کہ ہم اس کی طرف رجوع کریں'' جس کی طرف رجوع کرنا چاہئے۔قارئین محترم ہم صراط مستقیم سے ہٹے ہوئے لوگ ہیں اور شاید اسی لئے بھٹک رہے ہیں۔ہم جس راستے پر گامزن ہیں۔ہمیں یہ بھی معلوم نہیں کہ یہ راستہ منزل کی طرف جاتا ہے یا نہیں۔اللہ ہدایت ان لوگوں کو دیتا ہے ''جو ہدایت چاہتے ہیں'' دل کے یقین کے ساتھ کہ خدا ہر جگہ موجود ہے۔

قارئین محترم! میں کوئی ملا ہوں نہ مولوی کہ سرمایہ داروں، جاگیرداروں اور وڈیروں کی دولت کی تحفظ کی خاطر ''لوگوں'' سے یہ کہتا پھروں غربت اللہ کی طرف سے ہے۔غریبوں ''مسکینوں اور ناداروں کو صبر کی تلقین کروں کہ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے، دولت اور غربت مقدر کی بات ہے۔یہ فقرے تو مولویوں کی خود ساختہ ایجادات ہیں، جن سے ان کی روٹی روزی چل رہی ہے اور نہ ہی میں کوئی علامہ یا عالم فاضل ہوں کہ ''فتوے'' صادر کرتا پھروں کہ فلاں کافر ہے۔ میں تو ایک ایسا طالب علم ہوں کہ جس کی پیاس کبھی بجھ ہی نہیں سکتی۔ میں کئی زندگیاں بھی حاصل کر لوں، تب بھی علم کے سمند سے چند قطروں سے زیادہ حاصل نہیں کر سکتا۔ہاں اتنا ضرور ہے کہ مجھے جو کچھ قرآنی احکامات کی سمجھ آسکی ہے، اس کے مطابق جس نے امت کو تقسیم کیا، اپنے ذاتی مفاد کی خاطر فساد برپا کیا، انسان کو انسان سے لڑایا، ان کے بارے میں فرمان الٰہی ہے کہ یہ میرے پسندیدہ لوگ نہیں ہیں اور ایسی قوم جو اس طرح کی خرافات میں مبتلا ہو جائے، وہ عذاب الٰہی کا شکار ہو جاتی ہے اور ہم بھی عذاب الٰہی کا شکار ہو چکے ہیں۔ اس ملک کے حاکموں سے لے کر بڑے بڑے ''جگادری'' منافقانہ زندگی گزارنے پر فخر محسوس کرتے ہیں۔اب یہ الگ بات ہے کہ ہمارے ''علماء مذہب'' عام لوگوں کو اس فریب میں مبتلا رکھیں اور صبر کی تلقین کرتے پھریں کہ ایسے حالات میں صبر کرنے والوں کے ساتھ اللہ ہے۔

ہمارے معاشرے میں اوپر نیچے تک اس قدر خرابی پیدا ہو چکی ہے۔جس کے سد باب کے لئے کوئی مخلصانہ کوشش نہیں کی جارہی، جس کے نتیجے میں انتشار بڑھتا جا رہا ہے۔حکومت کے کار پردازوں کو اس بات کی فکر ستائے جارہی ہے کہ کوئی ان سے ان کا شاہانہ طرز زندگی نہ چھین لے اور یہ اسی ڈر سے ''آرڈیننس صنعت'' میں خود کفیل ہوتے جارہے ہمارے علماء مذہب اپنا اپنا جھنڈا لہرا کر اعلان کرتے ہیں کہ جنت ان کے جھنڈے تلے آجانے والوں کو ملے گی۔ یہ بھی جنت کے خواب اور دوزخ کے ڈراوے دے کر انسانوں سے ان کی سوچنے سمجھنے کی صلاحیتیں چھین چکے ہیں۔ان سب لوگوں نے (سب سے مراد مذہبی، سیاسی اور فوجی لیڈر شپ ہیں۔) اسلام میں اصل مقصود قانون کا نفاذ نہیں اور نہ ہی نت نئے قانون بنانا اور بار بار تبدیل کرنا ہے۔ اس میں قانون تبدیل کرنے سے زیادہ انسانوں کی سوچ اور فکر کو تبدیل کرنے پر زور دیا گیا ہے اور یہ تبدیلی ڈنڈے کے زور سے پیدا نہیں ہوتی۔قلوب و اذہان میں انقلاب سے ہی یہ مقصد حاصل ہو سکتا ہے۔اگر کوئی شخص نماز نہ پڑھنا چاہے، تو ڈنڈے کے زور سے اسے نماز کا عادی نہیں بنایا جا سکتا ہے، لیکن اس کے برعکس جس نے نماز پڑھنی ہے، وہ تختہ دار پر بھی نماز سے غافل نہ ہو گا۔مقصد کہنے کا یہ ہے کہ یہاں جسے دیکھو نظام کی تبدیلی کی بات کرتا ہے، کوئی خونی انقلاب کی بشارت دے رہا ہے اور کوئی خمینی کی آوازیں دے رہا ہے۔کسی کی زبان پر معاشی انقلاب کے چرچے ہیں اور کوئی اپنا پسندیدہ نظام نافذ کرنے کے چکر میں ہے۔ ہر آدمی اپنے ذہن کے مطابق سوچتا ہے اور اس کے نزدیک وہی انقلاب کامیاب ہو سکتا ہے، جسے وہ خود لے کر آئے۔انفرادیت سے ہٹ کر سوچنے کے لئے کوئی تیار نہیں، اجتماعیت (امت واحدہ) کی بات اس لئے نہیں کی جاتی کہ اپنی اپنی ''دکانداری'' بند ہونے کا ڈر ہے۔

کوئی بھی انقلاب کوئی بھی تبدیلی اس وقت تک ممکن ہی نہیں، جب تک یہ تمام تر انسانی قدروں کے ساتھ ہم آہنگ ہو، جو انسانیت کے تمام پہلوؤں کو اپنے ساتھ نہ بہالائے، جو انسان کو اس کی عظمت لوٹا دے، جو انسان کو اشرف المخلوقات کے سانچے میں نہ ڈھال دے اور انسانی نظام میں کوئی بھی تبدیلی ہرگز انقلاب نہیں، جو انسانیت کے کسی بھی پہلو کو تشنہ چھوڑ دے اور اگر ہم ایسے حکومتی گراس روٹ لیول کو انقلاب کا نام دے لیں یا کوئی اور انقلاب، تو اس انقلاب سے انسانی زندگیوں میں کسی تبدیلی کے آثار نظر نہیں آتے اور اگر کچھ لوگ یہاں طالبان طرز کا انقلاب دیکھنا چاہتے ہیں، تو انہیں یاد رکھنا چاہئے کہ انقلاب فقط خون ریزی کا نام نہیں، بلکہ سوچ اور فکر، کی تبدیلی کا نام انقلاب ہے۔ ایسی سوچ و فکر جو مکمل طور پر انسانیت کی فلاح پر محیط ہو، جو انسانیت کے سینے میں خدا کا پاکیزہ نور دیکھے، جو اس کے بندوں کو بندوں سے ملائے نہ کہ نفرت کی دیواریں کھڑی کرے۔ ایسے انقلاب کے لئے خدا کو تمام انسانوں کا رب ماننا پڑے گا۔

(روزنامہ ''انصاف'' لاہور 11 ستمبر 2002ء)

## حق کی حکمرانی

حق یہ ہے کہ اگر علماء نے دلیل، عمدہ نصیحت اور حسن عمل و حسن کلام کے اعلیٰ قرآنی اوصاف کو اپنا کر دین کی اشاعت کا بیڑہ اٹھایا ہوتا تو آج مشرق و مغرب اور شمال و جنوب میں ہر طرف دین حق کی ہی حکمرانی ہوتی مگر دلیل اور علم کی رو سے بات پیش کرنا شاید ان کے بس کی بات ہی نہیں۔جیسا کہ جناب الطاف گوہر اپنی کتاب ''ایوب خان'' شائع کردہ سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور میں تحریر کرتے ہیں کہ:

''منیر کمیشن کی تحقیقاتی رپورٹ اس امر کا ناقابل تردید ثبوت فراہم کرتی ہے کہ علماء کے پاس فرد اور معاشرے کے حوالے سے کسی بنیادی سوال کا جواب نہ تھا۔انہیں کچھ خبر نہ تھی کہ ایک شہری کے حقوق اور ذمہ داریاں کیا ہوتی ہیں یا عوام سیاسی عمل میں کیا کردار ادا کر سکتے ہیں''؟

آگے چل کر جناب الطاف گوہر فرماتے ہیں کہ:

''تحقیقاتی کمیشن کے سامنے علماء کی کارکردگی نے ان کے مبلغ علم کا بھانڈا پھوڑ دیا اور قرآن اور حدیث کی تفسیر پر اجارہ داری کے دعویدار عوام میں اپنی آبرو گنوا بیٹھے۔مگر ان تقدس مآب ہستیوں نے سیاست کی دوڑ میں اپنے وجود کا ثبوت دینے کے لئے بغیر کسی حیل و حجت کے دوسرے سیاسی اور غیر سیاسی ہتھکنڈے استعمال کرنا شروع کر دئے۔

علماء کی طرف سے 1956ء کے آئین کو اسلامی آئین قرار دینا بھی دراصل اسی سلسلے کی کڑی تھی۔''

(کتاب ''ایوب خان'' صفحہ 105-106)

(ہفت روزہ رسالہ ''لاہور'' 10 راگست 2002ء، صفحہ 2)

# اطلاعات و اعلانات

**نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔**

## تقریب آمین

مکرم سید حنیف احمد قمر صاحب مربی سلسلہ وکالت تبشیر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے سیدہ حمامۃ البشریٰ بنت مکرم سید شفیق احمد صاحب جماعت آرنھم ہالینڈ نے 5 سال 8 ماہ اور 3 دن کی عمر میں قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ جو کرم سید رفیق احمد شاہ صاحب آف معین الدین پور گجرات کی پوتی ہے۔ مکرم مولانا حامد کریم صاحب مربی سلسلہ ہالینڈ نے عزیزہ سے 7/اگست 2013ء کو تقریب آمین کے موقع پر قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کیلئے قرآن کریم کا پڑھنا مبارک کرے نیز قرآنی تعلیمات کو پڑھنے، سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

## ولادت

مکرم محمد اکرم صاحب کارکن ناصر فائر فائٹنگ سروس ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میری بیٹی مکرمہ سامعہ آصف صاحبہ اہلیہ مکرم آصف رحمٰن صاحب سیرالیون کو پہلی بیٹی مورخہ 2/اگست 2013ء کو عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے منیفہ رحمٰن عطا فرمایا اور وقف نو میں قبول فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم سعید الرحمٰن صاحب امیر جماعت احمدیہ سیرالیون کی پوتی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، صالحہ، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

## ولادت

مکرم منیر احمد بھٹی صاحب معلم سلسلہ نبی سرروڈ ضلع عمرکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 7 جولائی 2013ء کو ایک بیٹی اور بیٹے کے بعد دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے رمیز احمد نام عطا فرمایا ہے۔ جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک، صالح اور خادم دین بنائے۔ آمین

## ضرورت اساتذہ

(بیوت الحمد پرائمری سکول ربوہ)

نظارت تعلیم کے تحت بیوت الحمد ہائر سیکنڈری سکول میں ہائی کلاسز کے لئے خواتین اساتذہ کی آسامیوں پر سائنس، میتھ اور انگلش کے مضامین کیلئے ٹیچرز درکار ہیں۔

**برائے سائنس ومیتھ ٹیچر:** کم از کم تعلیمی قابلیت۔ بی ایس سی (بائیو سائنسز) کیمسٹری، فزکس، میتھ

**برائے انگلش ٹیچر:** کم از کم تعلیمی قابلیت بی اے انگلش لٹریچر

خواہشمند خواتین درخواست جمع کرواسکتی ہیں۔ درخواست دینے کے لئے ایک سادہ کاغذ پر ناظر صاحب تعلیم کے نام درخواست، اپنی تمام تعلیمی اسناد اور شناختی کارڈ کی نقول اور نظارت تعلیم کے شائع شدہ ملازمت کے فارم پر صدر/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ جمع کروائیں۔ نظارت تعلیم کے شائع شدہ فارم پر مکمل کوائف نہ ہونے کی صورت میں درخواست پر کارروائی نہ کی جائے گی۔ درخواست فارم نظارت تعلیم کے دفتر یا ویب سائٹ سے لئے جاسکتے ہیں۔

(نظارت تعلیم)

## ضرورت ہے

بیت الفضل فیصل آباد کیلئے ایک محنتی دینی خدمت کا جذبہ رکھنے والے خادم کی ضرورت ہے۔ تعلیم کم از کم مڈل۔ عمر 40 تا 45 سال اور سائیکل چلانا جانتے ہوں۔ سنگل رہائش فراہم کی جائے گی۔

اسی طرح ایک سیکیورٹی گارڈ جس کی عمر 40 تا 45 سال اسلحہ لائسنس ہولڈر اور خدمت کا جذبہ رکھنے والا ہو ضرورت ہے۔

نیز دفتر امیر ضلع کے لئے ایک کلرک کی بھی ضرورت ہے۔ تعلیم کم از کم میٹرک، صحت مند اور خدمت کا جذبہ رکھنے والا ہو۔ درخواست اپنے صدر/امیر کی تصدیق کے ساتھ امارت ضلع فیصل آباد کو بھجوائی جائے یا بالمشافہ مندرجہ ذیل ایڈریس پر ملیں۔

حافظ محمد اکرم حفیظ احمدیہ بیت الفضل فیصل آباد

فون نمبر: 0300-7632019

**ڈرمیکسو اینڈ ڈرمو کیور کریم**

داغ دھبے، چھائیاں، کیل کاٹ جائے، جلد جل جائے

نیز پھلبہری کے آغاز میں بھی مفید

قیمت -/30 روپے

طبیبوں کو خصوصی رعایت -/15 روپے

**بھٹی ہومیو پیتھک کلینک**

رحمت بازار ربوہ رابطہ: 0333-6568240

# نکاح فارم ایک اہم دستاویز ہے

## (اس کو انتہائی احتیاط سے پُر کریں)

نکاح فارم نہایت اہم دستاویز ہے۔ اس کو انتہائی احتیاط سے پُر کرنا چاہئے۔ کسی سرکاری دفتر میں ایسا کام ہو جہاں ازدواجی حیثیت کو ظاہر کرنا ہو جیسے شناختی کارڈ بنواتے ہوئے یا کسی ایمبیسی کا کیس ہو اسی نکاح فارم کی ضرورت پڑتی ہے۔ جہاں اس کی اہمیت بہت زیادہ ہوگئی ہے وہاں ہمارا بھی فرض ہے کہ ہم پوری ذمہ داری کے ساتھ اس کو پُر کریں۔ اگر نکاح فارم پُر کرتے ہوئے درج ذیل باتوں کا خیال رکھا جائے تو بہت سے مسائل خود بخود حل ہوجاتے ہیں۔

(1) ہدایات کا وہ صفحہ جو ہر نکاح فارم کی کاپی کے ساتھ لگا ہوتا ہے اچھی طرح پڑھ لیا جائے اور اس میں لکھی ہوئی ہدایات کے مطابق فارم پُر کیا جائے تو کئی قسم کی دقتوں سے بچا جا سکتا ہے۔

(2) لڑکے اور لڑکی کا نام لکھتے ہوئے تمام کوائف (نام/ولدیت/تاریخ پیدائش وغیرہ) برتھ سرٹیفکیٹ/شناختی کارڈ اور پاسپورٹ کے مطابق لکھے جائیں۔ خاص طور پر نام درست لکھا جائے۔

(3) تاریخ پیدائش لکھتے ہوئے سرکاری کاغذات کو مدنظر رکھا جائے۔ جس کاغذ کی بنیاد پر آپ نے اپنے تمام سرکاری کاغذات تیار کئے ہیں یا کروانے ہیں اسی کے مطابق نکاح فارموں پر تاریخ پیدائش لکھی جائے۔

(4) تحریر صاف اور خوشخط ہو۔ کالی سیاہی استعمال کی جائے۔ کٹنگ نہ کی جائے اور نہ ہی بلینکو وغیرہ یا مٹانے کے لئے کوئی ایسی چیز استعمال کی جائے جس سے فارم مشکوک ہوتا ہو۔ اگر کسی وجہ سے کوئی ایسی غلطی ہوگئی ہے تو بہتر ہے کہ نکاح سے قبل سارا نکاح فارم دوبارہ پر کر لیا جائے۔ تھوڑی سی دیر آپ کو بڑی پریشانی سے بچاسکتی ہے۔

(5) نکاح کے بعد فارم پر کسی غلطی کی صورت میں قطعاً اس پر کوئی کسی بھی قسم کی تبدیلی از خود نہ کریں بلکہ نظارت سے رجوع کریں اور باقاعدہ درخواست دے کر طریقہ کار کے مطابق اس پر تبدیلی کروائیں۔ اگر آپ نے خود نکاح فارموں پر تبدیلی کرلی اور اس کو کسی جگہ پیش کر دیا۔ جب اس نکاح فارم کی تصدیق دفتر سے کی جائے گی تو دفتر اس کی تصدیق نہیں کرے گا۔ جس کی وجہ سے آپ کو کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا پھر اس معاملے میں دفتر بھی آپ سے کسی قسم کا تعاون نہیں کرے گا۔

ان تمام پیچیدگیوں سے بچنے کے لئے بہتر ہے کہ نکاح فارم کو پر کرتے ہوئے انتہائی احتیاط کی جائے اور تمام کوائف سرکاری کاغذات کے مطابق لکھے جائیں اور کوشش کی جائے کہ اعلان نکاح سے مناسب وقت پہلے نکاح فارم مکمل کرلیا جائے تاکہ تمام ضروری کاغذات کو دیکھا جاسکے۔ اگر کوئی کمی یا خامی پائی جائے تو درستی کے لئے وقت کی گنجائش ہو۔ اگر کسی معاملے میں کوئی دقت یا پریشانی ہو تو دفتر سے راہنمائی لینے میں بھی آسانی ہو۔ نظارت سے رابطے کے لئے نکاح فارموں پر ہی نظارت رشتہ ناطہ کا پوسٹل ایڈریس، فون نمبر اور فیکس نمبر لکھا ہوا ہے کسی بھی ذریعہ سے رابطہ کرکے راہنمائی لی جاسکتی ہے۔

(ناظر اصلاح وارشاد رشتہ ناطہ)

# خبریں

## ملکی اخبارات میں سے

### کتے کے ذریعہ ذیابیطس کی تشخیص

دنیا میں ذیابیطس کا مرض تیزی سے پھیل رہا ہے اور ہر عمر کے افراد اس مرض میں مبتلا ہو رہے ہیں، اکثر دیکھا گیا ہے کہ بہت سے لوگوں کو علم ہی نہیں ہوتا کہ انہیں یہ بیماری ہے جس کی وجہ سے علاج کرنے میں دیر ہو جاتی ہے، اس مسئلے کو مدنظر رکھتے ہوئے کینیڈا کی ایک تنظیم نے کتوں کو ایسی تربیت دینا شروع کی ہے جس کا مقصد ایسے افراد کی نشاندہی کرنا ہے جن کا شوگر لیول 80 سے کم یا 180 سے زیادہ ہو۔ تربیت دینے والوں کا کہنا ہے کہ یہ کتے خون سونگھ کر اس شخص کے پاؤں پر جا کر پاؤں مارتے ہیں جس میں ذیابیطس کے آثار پائے جاتے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ پروگرام کیلی فورنیا، فلوریڈا اور اوہایو میں چل رہا ہے اور امید کی جا رہی ہے کہ زیادہ سے زیادہ کتوں کو تربیت دے کر اس سے بہتر نتائج حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ (روزنامہ دنیا 4 جولائی 2013ء)

### کیچڑ میں فٹ بال کے مقابلے

سکاٹ لینڈ میں کیچڑ میں فٹ بال کھیلنے کے عالمی مقابلوں کا انعقاد کیا گیا جن میں کھلاڑیوں نے مٹی میں لت پت ہو کر کھیل کا مظاہرہ پیش کیا، کیچڑ میں فٹ بال کھیلنے کا آغاز فن لینڈ سے ہوا تھا مگر اب یہ کھیل یورپ بھر میں مقبول ہو رہا ہے اسی سلسلے میں سوامپ ساکر کا ورلڈ کپ اس مرتبہ سکاٹ لینڈ میں منعقد کیا گیا جہاں گھاس سے خالی میدان میں پانی چھوڑ کر اسے کیچڑ میں تبدیل کر دیا گیا، ہر ٹیم 6 کھلاڑیوں پر مشتمل تھی جن کی عمریں 17 برس سے زائد تھیں۔ عالمی کپ میں 20 ٹیموں نے حصہ لیا۔ ایک ہفتے تک جاری رہنے والے ان مقابلوں میں سکاٹ لینڈ کی ٹیم فاتح قرار پائی۔

(روزنامہ دنیا 4 جولائی 2013ء)

### ایک ہی لباس میں تصویر کھنچوانے کا عالمی ریکارڈ

امریکہ کے ایک سکول ٹیچر نے اپنی بیوی کا چیلنج قبول کرتے ہوئے چالیس برس تک ایک ہی رنگ کی شرٹ اور جرسی پہن کر تصویر کھنچوانے کا انوکھا عالمی ریکارڈ قائم کیا ہے۔ یہ کارنامہ امریکی ریاست ٹیکساس کے ایک سکول میں سپورٹس ٹیچر والی لارپی نے سرانجام دیا ہے جس کا کہنا ہے کہ اس نے 1973ء میں ملازمت کے آغاز پر سکول کی سالانہ بک کیلئے ایک تصویر دی تھی جس میں اس نے سفید رنگ کی شرٹ اور بھورے رنگ کا سویٹر پہن رکھا تھا۔ اگلے برس دوبارہ غیر ارادی طور پر اس نے انہی کپڑوں میں دوبارہ تصویر کھنچوالی جس پر اس کی اہلیہ نے اسے ازراہ مذاق کہا ہے کہ وہ بک کیلئے آئندہ برس بھی یہی تصویر پیش کرے۔ شوہر نے یہ چیلنج قبول کر لیا اور پھر مسلسل پانچ برس تک یہی عمل دہراتا رہا۔ لارپی کا کہنا ہے کہ مسلسل پانچ سال تک ایک ہی رنگ کے کپڑوں میں تصویر شائع ہوتی رہی تو میں نے سوچا کہ اب اس عمل کو جاری کیوں نہ رکھا جائے چنانچہ اس کے بعد ریٹائرمنٹ تک سفید شرٹ اور بھورے سوئیٹر میں تصویر سکول کی سالانہ بک میں مسلسل چالیس برس تک شائع ہوتی رہی۔ ہر نئے سال کی تصویر میں لارپی کی ڈھلتی عمر کی وجہ سے بالوں کی رنگت تو بدلتی رہی لیکن شرٹ اور اس پر بھورے رنگ کا سوئیٹر تبدیل نہ ہوا۔ (روزنامہ دنیا 4 جولائی 2013ء)

### تشدد سے آدھا سر گنوانے والے کو 58 ملین ڈالر ادا کرنے کا حکم

امریکہ میں عدالت نے ایک بار میں گارڈ کے تشدد کے نتیجے میں اپنا آدھا سر گنوانے والے شخص کو 58 ملین ڈالر کی رقم بطور ہرجانہ ادا کرنے کا حکم سنایا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ امریکی ریاست کیلیفورنیا میں ایک بار کچھ افراد کا جھگڑا ہو گیا اس دوران انٹیونو لوپاز نامی شخص بھی وہیں موجود تھا اور جھگڑا ختم کرانے کی کوشش میں وہ بھی لڑائی کی لپیٹ میں آ گیا، اس دوران گارڈ نے اسے مسلسل تشدد کا نشانہ بنایا اور سر پر کم از کم 8 مرتبہ لات مارنے کے بعد اسے فٹ پاتھ پہ دے مارا۔ طویل علاج کے بعد اس کی جان تو بچ گئی تاہم ڈاکٹروں نے اس کے سر کا آدھا حصہ علیحدہ کر دیا۔ آدھا سر گنوانے کے بعد وہ اب بات چیت کے بھی قابل نہیں رہا، کیلیفورنیا کی عدالت نے انٹیو کو 58 ملین ڈالر کی رقم ادا کرنے کا فیصلہ سنایا ہے جو کسی بھی ایک شخص کو ہرجانے کی مد میں ادا کی جانے والی سب سے بڑی رقم ہے۔

(روزنامہ دنیا 4 جولائی 2013ء)

### ربوہ میں طلوع وغروب 17۔اگست

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 4:03 |
| طلوع آفتاب | 5:32 |
| زوال آفتاب | 12:12 |
| غروب آفتاب | 6:52 |

فیصل کراکری اینڈ کچن الیکٹرونکس کی زبردست پیشکش
فیصل کراکری ڈسپلے سنٹر
ڈنر سیٹ، چینی، شیشہ، بون میلا مائن وغیرہ اور شیشہ کی مکمل ورائٹی کا مرکز۔ نیز پرسکون ماحول میں۔
ریلوے روڈ ربوہ: 0323-9070236

الصادق اکیڈمی
✪ والدین نوٹ فرمالیں کہ الصادق اکیڈمی ربوہ اب 18 اگست کی بجائے 25 اگست بروز اتوار کو کھلے گا۔
✪ ہمارا نرسری سیکشن شکور پاک الصادق گرلز سکول ملحقہ مدرسۃ الحفظ میں شفٹ ہو گیا ہے۔
✪ نرسری تا کلاس پنجم داخلہ جاری ہے۔
✪ سکول میں خواتین اساتذہ کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔
سکول کے نئے رابطہ نمبرز یہ ہیں 6212034-6212671
مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی -/140 روپے بڑی -/550 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

مہنگائی کا زمانہ ہے لیکن سیل پر تو جانا ہے
سیل۔سیل۔سیل
لبرٹی فیبرکس
اقصیٰ روڈ (نزد اقصیٰ چوک) ربوہ +92476213312

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

الحمید ہومیو کلینک
پرانی اور نئی لیکن ضدی امراض
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبد الحمید صابر ایم۔ اے
ڈی ایچ ایم ایس پنجاب آر ایم ایم پی (پاکستان)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ
0344-7801578

FR-10

Skylite Institute of Information Technology
(Educating People For Future)
خوشخبری
بیرون ممالک اعلیٰ تعلیم کے خواہشمند طلباء کے لئے
سپوکن انگلش کورس
ایڈوانس کورسز
☆ موبائل ایپلیکیشن ڈویلپمنٹ
☆ ایس ای او
ادارہ کی جانب سے مندرجہ ذیل کمپیوٹر کورسز میں داخلے جاری ہیں۔
☆ کمپیوٹر بیسکس ☆ مائیکروسافٹ آفس ☆ گرافکس ڈیزائننگ ☆ ویب ڈویلپمنٹ
کامیاب طلباء کے لئے سکائی لائٹ کمیونیکیشن میں جاب حاصل کرنے کے مواقع
آج ہی تشریف لائیں اور کورسز کے بارے میں مکمل رہنمائی حاصل کریں۔
نظارت تعلیم سے منظور شدہ
UPS، اور جنریٹر کی سہولت
ائر کنڈیشنڈ کلاس رومز
کوالیفائیڈ ٹیچرز
4/14. 2nd Floor, Gole Bazar Rabwah, PH: 047-6211002, 03334407321

SAHARA FOR LIFE TRUST UNO CERTIFIED NGO
سہارا ٹیسٹ کیمپ
سہارا لیبارٹریز کی طرف سے 23,22,21 اگست
کو صبح 8 بجے تا شام 6 بجے تک درج ذیل ٹیسٹ کیمپ کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔
1۔ خون کا مکمل معائنہ + شوگر = 170+450 = ~~620~~ = 200
2۔ اگر آپ اپنے جسم میں کہیں۔ گلٹی، غدود، رسولی، گلینڈز وغیرہ محسوس کرتے ہیں تو اس کی ابتدائی تحقیق کے لئے فوراً CA- 125 ٹیسٹ کے ذریعہ معلوم کریں کہ کہیں خدانخواستہ یہ جان لیوا موذی مرض کینسر کی ابتدا تو نہیں ~~3840~~ ~~2750~~ 1700 + خون کا مکمل معائنہ فری = 1700
3۔ اگر آپ اعصابی تناؤ تھکاوٹ، کام میں سست روی، ہڈیوں میں تکلیف کا شکار ہیں تو Vitamin D لیول کے ذریعہ تسلی کریں کہ کہیں اس کی وجہ اس کی کمی تو نہیں۔ ~~2950~~ ~~2420~~ 1800 + خون کا مکمل معائنہ فری = 1800
4۔ اگر آپ کو سکن الرجی، فیشل الرجی، میک اپ الرجی، خارش، خارش سے بننے والی سرخی، سوجن، خون کی حدت خارش سے جسم کا سرخ ہونا کے شکار ہیں تو IGE Level کے ذریعہ معلوم کریں کہ یہ الرجی کس حد تک ہے۔
انٹرنیشنل سٹینڈرڈ لیبارٹریز کے مقابلہ میں ریٹ 40% تک کم جو بچے احباب خواتین ان مشکلات سے دوچار ہیں مستفید ہوں۔
اوقات کار صبح 8:00 بجے تا رات 10:00 بجے تک۔ بروز جمعہ وقفہ 12:30 تا 1:30 بجے دوپہر۔
Ph: 0476212999
Mob: 03336700829
03337700829
پتہ: نزد فیصل بنک گولبازار ربوہ